نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہعہ | قیمت سالیانہ سعہ محصول لے

نمبر ۳۱ ۔ جلد ۶ | لودیانہ یکم اگست ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب
تخلص خادم از مقام رہتک

نہ ہرگز چھوڑیو عیسیٰ کو ای غافل بنادانی۔
اگر چھوڑیگا تو اُسکو تو آخر ہی پشیمانی

وہی شافی ہی ہم سب کا شفاعت اُسکی ہی کامل
عیاں ہر لفظ سے اُسکے ہی بوئے عشق حقانی

شفاعت سے اُسیکے ہی نجات عاقبت حاصل ۔
وہی جنت میں جاویگا جو مانے اُسکو ربانی

قیامت کا خطر ہوگا نہ اُمت پر کبھی اُسکے
بچاویگا وہی ہمکو ز جور و ظلم شیطانی

ہمارے واسطے دی جان ہی اُسنے اپنی دم بھر میں
سہا ہی درد و غم اُسنے زبہر حکم حقانی

یہی ہی التجا خادم کی روز و شب دل و جانسے۔
کرے دل میں میرے عیسیٰ ہمیشہ تو حکمرانی۔

نور افشاں

ٹرکی کا اخیر زمانہ

عنوان مندرجہ بالا سے ایک مضمون

اخبار علیگڈہ گزٹ میں شایع ہوا ہی جسکو ہمنے اخبار نور افشاں کے صیغہ منقولات میں ہفتہ ہذا میں درج کیا ہی۔ ناظرین اخبار اُسکو پڑھکر معلوم کرینگے کہ بعض بعض لوگوں کا زوال سلطنت ٹرکی پر کیا خیال تھا۔ کیا اب وے لوگ یہہ نہ کہینگے کہ ابھی ٹرکی کو زوال نہیں ہوا۔ اور یہہ کہ یہہ اخباروں کی باتیں ہیں بھلا کوئی سلطان روم کو مغلوب کر سکتا ہی اور اُسنے ایک بالشت زمین لے سکتا ہی۔ جس روز یہہ ہوگا تو زمین و آسمان قایم نہیں رہینگے اور قیامت آجاویگی دنیا کا خاتمہ ہوجائیگا وغیرہ +

ہمارے نزدیک سید احمد خان صاحب بہادر کے وے فقرات جو اسی مضمون میں درج ہیں یعنے یہہ کہ سلطنت عدل اور رحم اور انصاف کے ساتھہ قایم رہا کرتی ہی ظلم و جبر سے ہرگز کوئی سلطنت نہیں کر سکتا درست ہیں +

ترکوں نے ضرور یہہ سمجھا ہوگا کہ جسقدر ہم جبر و ظلم کرینگے ہماری سلطنت کو تقویت ہوگی وے اگر ایسا سمجھتے کہ عدل اور رحم سے سب کچھ ہوتا ہی تو ٹرکی کو ہرگز زوال نہ آتا اور غیر سلطنتیں حصہ بخرے کا دعویٰ نہ کرتیں مگر جب اُن کے ظلموں سے ظلم کی کشتی جسمیں جبر کا سوراخ تھا بھر گئی تو بغیر ڈوبے نہیں رہ سکتی تھی +

اور سید احمد خان صاحب بہادر کا یہہ فرمانا کہ سلطان روم کبھی اپنے قول و قرار پر جو اُنہوں نے رعایا سے کئے قایم نہیں یہہ ہمارے واویلا کی تائید ہی جو ہمنے بھیجے کی اور جتلایا کہ اگر سلطان روم اپنے وعدہ پر جو

رعایا سے کرنے میں قایم رہیں تو ضرور امن بھی قایم رہیگا ورنہ خیر اب ہمارے اُس قول کی تائید ہوتی ہے +

اب ہم پھر کہتے ہیں کہ اگر باقی صوبجات ایشیا ٹرکی میں بصلاح انگلنڈ امن قایم رہیگا اور رعایا کو بلا قید مذاہب ہر طرح کی آزادی جیسا کہ اب ہندوستان میں ہندوستانیوں کو حاصل ہے دیجاویگی تو ضرور کسیطرح کا خلل بقیہ ملک میں نہ آویگا ورنہ جیسی صورت ٹرکی یورپ کی ہوئی ایشیا ٹرکی کی ہونی کچھ مشکل اور انہونی بات نہیں ہوگی +

انڈین مرر

اخبار انڈین مرر کے ایڈیٹر صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہمنے پہلے یہہ کہا کہ ہم عیسائی دین اور مسیح سے مخالفت نہیں کرینگے تو ہمیں ہمارا یہہ مطلب تھا کہ ہم اپنی خواہش ظاہر کریں کہ انجیل کی تعلیم پھیلے اور لوگوں کے دلوں پر کچھ اثر کرے اور ہمارا مطلب یہہ نہیں تھا کہ عیسائی دین جیسا کہ اب اُسکی منادی کیجاتی ہے ہندوستان میں قبول کیا جاوے +

اور یہہ بھی کہتے ہیں کہ ہماری یہہ نیت نہیں ہے کہ جیسا اب اُسکا چرچا ہو رہا ہے اُسکی مخالفت میں ہم کمر باندھیں +

اسپر صاحب اخبار لکھنؤ وِٹنیس فرماتے ہیں کہ اگر مسیحی دین ایڈیٹر انڈین مرر کے خیال کے موافق ہوتا تو وے اُسکی مخالفت نہ کرتے بلکہ اُسکو خوشی سے قبول کرتے ہم جانتے ہیں کہ اکثر لوگوں کا ایسا ہی حال ہے اگر عیسائی دین اُنہیں کے خیال اور وہم کے موافق ہوتا تو وے اُسکی طرف رجوع ہوتے مگر چونکہ ایسا نہیں ہے اسلئے وے انجیل کی تعلیم اور مسیح کی خوشخبری کے سُننے کو پسند نہیں کرتے + اگر کوئی یہہ اعتراض کرے کہ میں مسیحی دین کی اس تعلیم کو جو اب سنائی جاتی ہے قبول نہیں کرتا تو جاننا چاہئے کہ وہ بالکل مسیح سے انکار کرتا ہے کیونکہ مسیحی مذہب کی تعلیم ٹھیک ٹھیک جیسی کہ انجیل میں لکھی ہے ویسی ہی ہندوستان اور دیگر ممالک میں سنائی اور پھیلائی جاتی ہے۔ انجیل اور اُسکی تعلیم تو شروع سے آجتک وہی ہے مگر دل اور ہیں۔ جب تک اُنکو دل سے کوئی قبول نہیں کرتا تو اُسکی تعلیم بھی اُسکو پسند نہیں آتی جب کوئی اُس کے پاس آتا ہے تو اُسکی تعلیم کو بھی پسند کرتا ہے چنانچہ مسیح نے کہا ہے کہ **آ اور دیکھ** +

ایڈیٹر انڈین مرر اور بہت سے لوگوں کا ایسا حال ہے جیسا کہ اُن لوگوں کا حال ہوا جنکی بابت مسیح نے فرمایا کہ تم میرے پاس آنا نہیں چاہتے ہو تاکہ تم زندگی پاؤ +

امن کی تجویز

۲۵ جولائی کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے خواہش ظاہر کی ہے کہ ایشیا ٹرکی کے صوبجات کا ایک جدید اور امن قایم رکھنے والا انتظام کیا جاوے یعنے جو حاکم بطور گورنر جنرل وغیرہ کے مقرر ہوں کسی میعاد تک اپنے عہدہ پر مستقل رہا کریں

دوم عدالتوں کے حاکم صاحب لیاقت اور صاحب شعور مقرر ہوں +

سیوم۔ پولیس کا کوئی عمدہ اور پختہ انتظام کیا جاوے +

چہارم۔ محاصل اراضیات کا سخت قانون جو جاری ہے وہ منسوخ ہو اور بجائے اُسکے کوئی اور نیا قانون جاری کیا جاوے +

ان چاروں باتوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پیشتر سلطنت ٹرکی میں یہہ چاروں باتیں جو امن کے قایم رکھنے والی ہیں جاری نہیں تھیں۔ ضرور حکام کا یہہ حال ہوتا ہوگا کہ آج ایک گورنر جنرل مقرر ہوا دو ایک ماہ تک اپنے علاقہ کی صورت بھی نہیں دیکھی فوراً موقوف کیا گیا ہمکو پچھلی تار برقیوں سے یہانتک معلوم ہوا کہ بعض بعض وزرا مقرر ہوئے اور اپنے عہدہ کا چارج بھی نہیں لیا موقوف بلکہ جلاوطن کئے گئے +

پولیس کو ضرور آزادی ہوگی جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہندوستان کی پولیس کے اختیارات محدود ہیں پھر اسپر بھی جو کچھ اس پولیس کے ہاتھ سے ہوتا ہے وہ سبکو معلوم ہے جہاں پولیس کو آزادی ہوگی نہ معلوم وہاں کیا ہوتا ہوگا +

ہمارے نزدیک بہت مناسب معلوم ہوا ہے کہ سلطان روم اپنے مہربان انگلنڈ کی تجویز پر عمل درآمد کریں بلکہ جو کچھ انگلنڈ نے اُسکو کہا فوراً ابھی قبول کریں ورنہ پھر گورنمنٹ اپنی حکمت عملی پر آجائیگی اور روس کی طرح جتا تبلائیگی کہ ہمنے یہہ کچھ کہا تھا پر تمنے نہیں مانا اب تمہاری مرضی۔ سیپرس کا انتظام ہمنے بطور خود اپنا زر کثیر خرچ کرکے کرلیا ہے آیندہ ہمارے تمہاری یاری کٹ +

التماس

اب تو ہمارا شیوہ بھی اور اخبار والوں کی طرح یہہ ہوگیا کہ مشتریان اخبار سے قیمت کی طلبی پر یاددہانی کیا کریں۔ خیر یونہی سہی۔ باقی داروں کی خاطر ہمکو ہر طرح سے منظور ہے لہذا اب پھر التماس ہے کہ براہ مہربانی جلد بقیہ قیمت عنایت فرما دیں کیونکہ سال حال کی ششماہی بھی گذر چکی ہے اور حساب صاف ہو رہا ہے چاہئے کہ جلد توجہ کریں +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلہ وسیلہ ہے

چوتھے یہہ جملہ کہ (اپنی بزرگواری کے ساتھہ اقبالمندی سے سوار ہو) اور یہہ جملہ کہ (تیرا دہنا ہاتھہ تجھے مہیب کام سکھلاویگا) اور یہہ جملہ کہ (تیرے تیر بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں تیز ہیں جن سے لوگ تیرے نیچے گر پڑے ہیں) یہہ سب بتلاتے ہیں کہ خدا کا بیٹا ساری دنیا پر غالب ہوکر ساری قوموں کو انجیل کا تابعدار کریگا کیونکہ یہہ بات باپ نے ٹھہرائی اِسلئے کوئی اُسکو روک نہ سکیگا۔ پس مقرر وقت پر بیٹا اپنی آلہی قدرت سے سارے دشمنوں پر غالب آکر باپ کے اُس حکم کو پورا کریگا۔ اِسی سبب زبور ۱۱۰ میں لکھا ہے کہ (خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ تو میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ جبتک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں +

کتاب زبور کی دوسری بڑی پیشین گوئی جو ہم یہاں ذکر کرتے ہیں سو زبور ۱۱۰ میں ہے کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ تو میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ جبتک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں۔ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر۔ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدیس کے ساتھہ مستعد ہونگے۔ تیری جوانی کی شبنم سحر کے رحم سے زیادہ ہوگی۔ خداوند نے قسم کھائی ہے اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔ خداوند جو تیرے دہنے ہاتھہ پر ہے اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا۔ وہ قوموں میں عدالت کریگا وہ اُنہیں لاشوں سے بھر دیگا وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے سروں کو کچلیگا اِسلئے وہ سر کو بلند کریگا)۔ یہہ پیشین گوئی اِن چار باتوں کو بتلاتی ہے۔ پہلے مسیح کی اُلوہیت اور ابنیت۔ دوسرے اُسکا مجسم ہونا اور کفارہ دینا۔ تیسرے اُسکا اپنے لوگوں کو مُقدس کرنا۔ چوتھے اُسکا یقیناً دنیا پر غالب آنا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ تو میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ) ایسا کلام ہے جو کسی مخلوق کے ساتھہ ربط نہیں رکھہ سکتا۔ اِسلئے اُسکی ایک ہی تاویل ہوسکتی ہے کہ باپ اپنے ہمسر بیٹے سے جو ہمیشہ اُسکے دہنے ہاتھہ تخت پر بیٹھا ہے گویا ہوکر اُسکے حق میں فرمان ٹھہراتا ہے۔ دوسرے یہہ جملہ کہ (خداوند نے قسم کھائی ہے اور وہ نہ پچھتاویگا کہ تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے) مسیح کی قربانی اور کفارہ پر معقول گواہی دیتا ہے۔ کیونکہ موسیٰ نے جسکو سردار کاہن بنایا یعنے ہارون بلکہ ہارون کے بعد جتنے سردار کاہن ہوئے وے سب کے سب بنی اسرائیل کے گناہوں کی خاطر خون آلودہ قربانیاں گذراننے کے لئے مقرر تھے۔ اِس انتظام سے خدا تعالیٰ نے ہر ایک سردار کاہن کو پے درپے دنیا کے آنیوالے اور حقیقی سردار کاہن یعنے یسوع مسیح کا نمونہ بنایا۔ پس ناظرین کو بڑی ہوشیاری سے لحاظ کرنا چاہئے کہ روح القدس اِن پیشین گوئیوں میں نبی کے وسیلہ کہتا ہے کہ خداوند نے قسم کھائی ہے کہ بیٹا ابد تک کاہن ہے۔ اُس سے مراد یہی ہے کہ باپ نے قسم کھائی تھی کہ بیٹا اپنے تئیں قربان کرکے ایک کفارہ جو ہمیشہ گناہوں کی معافی کے لئے پورا ہو سو انجام کو پہنچاوے جسکے سبب آگے دوسرے کسی کاہن کا مقرر کرنا ضرور نہ ہو۔ اِسلئے بیٹے کی کاہنیت ابدی کاہنیت مقرر ہوئی ہے۔ اب دیکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی یہہ سنجیدہ قسم نہ صرف محمد کے دعوے ہی کو باطل ٹھہراتی ہے بلکہ محمد کو آلہی ارادے اور قصد کے مخالف گستاخ فتور کرنیوالا ثابت کرتی ہے۔ کیونکہ مسیح آلہی فرمان کے بموجب جو بدل نہیں سکتا دنیا کی نجات کے لئے کاہن یعنے کفارہ دینیوالا مقرر ہوا۔ اسیواسطے روح القدس نے اِس پیشین گوئی میں کہا کہ وہ ملک صدق کی طور پر ابد تک کاہن ہے۔ اگر ناظرین محمدی تکلیف گوارا کرکے کتاب پیدایش کے باب ۱۴ کو پڑھیں تو یہہ معلوم کرینگے پہلے کہ یہہ ملک صدق سلیم کا بادشاہ تھا۔ دوسرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کاہن بھی تھا۔ تیسرے کہ روح القدس نے اُسکے ذکر کرنے میں جان بوجھہ کر اُسکی پیدایش اور باپ دادوں اور موت کی بابت کچھہ ذکر نہیں کیا۔ پولوس حواری عبرانیوں کے مکتوب کے باب ۷ میں الٰہی الہام سے اِس بات کا بیان تفصیلوار اِسطرح کرتا ہے کہ (یہہ ملک صدق سلیم کا بادشاہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا جسنے ابراہیم سے جب وہ بادشاہوں کو مار کے پھرا آتا تھا ملاقات کی اور اُسکے لئے برکت چاہی جسکو ابراہیم نے بھی سب غنیمتوں کی دہیکی دی اور جو پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ ہے اور پھر شاہ سلیم یعنے سلامتی کا بادشاہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ جسکے نہ دنوں کا شروع نہ زندگی کا آخر ہے پر جو خدا کے بیٹے کے مُشابہ ہے ابد تک کاہن رہتا ہے) ملک صدق کا حال تو ویسا ہی ہے +

باقی آئندہ



منقولات

ٹرکی کا اخیر زمانہ

(علیگڈہ گزٹ)

جو لوگ سمجھتے تھے کہ قیامت کے آنے میں اب کچھ دیر نہیں رہی (کیونکہ وہ غلط خیالات پر ٹرکی کے زوال کو قیامت آنے کی نشانی سمجھتے ہیں) انکو طمانیت کرنی چاہئے کہ لارڈ بیکنسفیلڈ اور لارڈ سالسبری نے چندروز کے لئے قیامت کو پرے ہٹا دیا ہے۔ عہدنامہ جو ہونا تھا وہ ہوگیا اور ٹرکی کے ٹکڑے ہوگئے اور ملک بٹ گئے مگر چند عرصہ کے لئے یورپ کے ایک کونے اور ایشیا کے ایک حصہ میں ٹرکی کی سلطنت کا نام باقی رہ گیا ہے۔ ۱ جولائی کی تاربرقی نے جو چند لفظ لارڈ سالسبری کی اسپیچ کے ہم تک پہنچائے ہیں وہ بلاشبہ ٹھیک اور بالکل سچ ہیں اور وہ لفظ یہہ ہیں۔ اس عہدنامہ نے جو کانگریس میں ہوا ٹرکی کو اپنی حفاظت اور سرسبزی کا ایک موقع جو غالباً اُسکا آخری موقع ہے دیا ہے مگر یہہ تمام باتیں اس پر منحصر ہیں کہ وہ اصلاحوں کو سچے دل سے جاری کرے۔ اول کے الفاظ اس فقرہ کے تو وقوع میں آتے ہیں یا نہیں۔ ہمکو اُن کے وقوع میں آنے کا تعین نہیں ہے۔ مدت سے مسلمانی سلطنت بالکل پوپ کی سلطنت کے مشابہہ چلی آتی ہے جس طرح پوپ اس دنیا کی اور اُس دنیا کی سلطنت اپنے قبضہ اقتدار میں سمجھتے تھے اسی طرح مسلمان بھی سمجھے آئے ہیں جب تک دنیا نے ترقی نہیں پائی تھی وہ دونوں چیزیں ایک مٹھی میں پکڑی جاتی تھیں مگر جب دنیا کو ترقی ہوگئی اور وہ بہت بڑھ گئی تو وہ ایک مٹھی میں نہ سما سکی اُسکو پکڑیں تو وہ نکلی جاتی تھی اُسکو پکڑیں تو یہہ چھوٹی جاتی تھی ہم نہیں جانتے کہ وہ رہی یا نہ رہی مگر اس میں شک نہیں کہ یہہ نہ رہی یہی حالت مسلمانی سلطنتوں کی ہے جن لوگوں کا دل نسلاً بعد نسل ایسا تنگ ہوگیا ہو جس میں کہ دوسرا طریقہ عدل وانصاف ورحم وانتظام وسلطنت وحکومت کا سما ہی نہ سکے کیونکر خیال میں آسکتا ہے کہ وہ اُس دنیا میں (جو کیا بوجہہ وسعت خیالات کے اور کیا بوجہہ ترقی علوم وفنون کے ایسی وسیع ہوگئی ہے جو کبھی پہلے نہ تھی) اپنی سلطنت وحکومت قایم کرسکتے ہیں۔ اصل جڑ مسلمانی سلطنتوں کی خرابی کی یہی ہے جسقدر کمزوری اُنکو ہوئی ہے اُسکا یہی سبب ہے جسقدر اسباب کی شکایت ہے کہ مسلمانی سلطنتوں میں کوئی لایق اور مدبر آدمی نہیں ہے اُسکا یہی سبب ہے خود اُن کو اپنے سچے دل سے اس انتظام کی طرف جو اس دنیا کے لایق ہے متوجہہ ہونیکا نہ موقع ملتا ہے اور نہ اُن کے دل میں اسپر متوجہہ ہونیکی طاقت ہے ایک باریک سوراخ سے بہ نسبت اُس سوراخ کے کسی قدر زیادہ وسعت دکھائی دیتی ہے مگر پوری وسعت کبھی دکھلائی نہیں دیتی۔ ہمکو مطلق یقین نہیں ہے کہ جو وعدے اصلاح کے سلطان نے لئے ہیں سچے دل سے ہیں اور دل سے اُنکا اجرا منظور ہے بارہا ایسے اقرار ہوچکے ہیں مگر کبھی پورے نہیں ہوئے اور جو شخص ایسا ہوتا ہے جس سے توقع اُس کے انجام کی ہوتی ہے وہ کبھی اُن میں رہ نہیں سکتا اور اپنی تجویزوں کو پورا نہیں کرسکتا۔ ہندوستان میں شاید اُسکی کوئی نظیر موجود ہے اُس نے قانون اساسی بنایا تھا جس کا پہلا فقرہ ہم سنتے ہیں یہہ تھا کہ۔ گورنمنٹ ٹرکی کا کوئی مذہب نہیں ہے۔ اسکا مطلب نہ تھا کہ سلطان یا مدحت پاشا کوئی مذہب نہیں رکھتا بلکہ صرف یہہ بتلایا تھا کہ پوپ کی خاصیت ٹرکی گورنمنٹ میں نہیں ہے خیر یہانتک بھی مضایقہ نہ تھا کہ وہ فقرہ کاٹ دیا گیا مگر اُن لوگوں کے دل میں مدحت پاشا کی کوئی بات بھی نہ سمائی اور جلاوطن کیا گیا اس میں شک نہیں کہ ٹرکی میں بہت بہادر سپاہی ہیں دو ایک نہایت بہادر جنرل ہیں مگر ایک بھی مدبر اور منتظم نہیں ہے اور فرض کرو کہ اگر کوئی پیدا ہو جاوے تو خود سلطان کو گوارا نہ ہوگا اور خود سلطان کو کوئی رنج اور مصیبت اپنے تئیں قانون اور قاعدہ کے پابند کرنے اور اپنی خودمختاری کو ملک کے امن ورعایا کی آسایش پر قربان کرنے سے زیادہ نہ معلوم ہوگی پس جب کہ یہہ حال ہے تو آیندہ کی اصلاح اور انتظام کا ہونا معلوم بقول لارڈ سالسبری کے کہ یہہ آخری موقع ہے۔ پس دیکھئے کہ اس موقع کی میعاد کب ختم ہوتی ہے +

مراسلات

بقیہ نمبر دوم پاک نوشتوں کا الہام

الہام کے پانچویں خیال کو عام یا رسمی الہام کہہ سکتے ہیں پہلے چار خیال الہام کی تاثیر کے بیان میں آپس میں مختلف ہیں لیکن ایک بات میں وہ سب متفق ہیں وہ یہہ ہے کہ پاک نوشتوں کے مصنفوں کا الہام ایک عجیب یا فوق العادت یا فوق الانسانیت تاثیر تھی جسمیں عام ایماندار شریک نہیں ہیں برخلاف اِسکے پانچواں خیال

یہہ بیان کرتا ہے کہ روح القدس کی تاثیر پاک نوشتوں کے الہام میں بجنس مختلف قسم کی نہیں تھی روح القدس کی عام تاثیر سے ایمانداروں کے دل اور خیالوں پر اِس خیال کے ماننے والے یقین کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا تاکہ باپ کو ظاہر کرے اِس دنیا پہ اور انجیل میں مسیح کی پیدایش زندگی موت اور تعلیم کا سچا بیان موجود ہے وہ یقین کرتے ہیں کہ بائبل اِنسان کو غفلت کی نیند سے جگاتی اور روحانی زندگی عنایت کرتی ہے لیکن نہیں مانتے کہ بائبل کا سارا بیان غلطی سے پاک ہے یا اُسکی دنیاوی باتوں کے تذکرہ پر آلہی سچائی کی مہر ہے اُنکا خیال یہہ ہے کہ بائبل کی ہر ایک کتاب اور ہر ایک آیت کو مقابلہ کرنا چاہیے خدا کی اُس مرضی کے ساتھ جو کہ اُسکی اپنی ہی ذات اور صفات کے مکاشفات خصوصاً مسیح کی زندگی میں پائی جاتی ہے اُنکا خاص مقولہ یہہ ہے کہ حرف مارڈالتا لیکن روح جلاتی ہے*

بیان مذکور سے واضح ہوا کہ یہہ پانچواں خیال پہلے خیال کے عین برعکس ہے پہلے خیال کے مطابق جسکا نام ہمنے حسی یا آلی خیال رکھا بائبل کی ہر ایک آیت حرف بحرف خدا کی طرف سے اوتری ہوئی ہے یعنے فوق العادت اور بالکل آلہی ہے۔ دوسرے خیال کے مطابق جسکو ہمنے دُنیا تک خیال کہا ہے بائبل شروع سے اخیر تک آلہی اور انسانی ہے یعنی اُسکا خیال اور مضمون سب خدا کیطرف سے ہے لیکن اُسکا بیان اِنسان نے بنایا۔ تیسرے خیال کا نام روشنی کا خیال نام رکھا مطابق اِسکے بائبل آلہی الہام سے لکھی گئی لیکن اِس الہام کی تاثیر مختلف درجوں کی تھی۔ چوتھا اصلی جوہری یا ظروری خیال ہے یہہ سکھلاتا ہے کہ بائبل کی تعلیم آلہی ہے صرف اُن امور کی نسبت جو ایمان یا روحانی ہدایت سے متعلق ہے۔ پانچواں عام یا رسمی خیال ہے اِس خیال کے مطابق بائبل الہامی ہے لیکن ہمیشہ صاحب اعجاز نہیں ہے بائبل پاک ہے لیکن ہمیشہ فوق العادت نہیں ہے ہمکو چاہیے کہ ہم ہمیشہ بائبل کا ادب کریں لیکن یہہ ضرور نہیں ہے کہ ہمیشہ اور ہر ایک بات میں اُسکو خدا کیطرف سے مہر لگی ہوئی جانیں بائبل آلہی ہے صرف اُنہیں باتوں میں جو اُس میں اچھی ہیں مطابق یعقوب رسول کے قول کے کہ ہر ایک اچھی بخشش اور کامل انعام اوپر ہی سے ہے جیسا کہ اِنسان کا دل آلہی ہے روح القدس کی تاثیر سے جو اُسکے اندر سکونت کرتی ہے

اِن پانچوں خیال کے ماننے والے اور تائید کرنے والے مشہور معلم مسیحی کلیسیا کے ہوئے ہر ایک خیال کے پیچھے بیشمار دیندار خداترس اور بائبل کے پڑھنے اور سوچنے والوں کے نام درج ہیں۔ اسبات سے بخوبی معلوم ہو رہا ہے کہ بائبل میں اُسکے مصنفوں کے الہام کی نسبت صاف اور قطعی بیان نہیں ہے کیونکہ اگر ہوتا تو اسقدر اختلاف اُسکی نسبت عیسائی کلیسیا میں پیدا نہ ہوتا اور جدی جدی رائے کی گنجایش نہ ہوتی بیشک بیشمار آیات بائبل میں موجود ہیں جنمیں اُن کے مصنف دعوی کرتے ہیں کہ اُنکا کلام اور پیغام صاف خدا کیطرف سے ہے مثلاً دوسرے صموئیل کے باب ۲۳ کی ۲ ارمیاہ نبی کے پہلے باب کی ۹ اور اور بہت مکان نبیوں کی کتابوں میں ہیں پاک نوشتوں کو اکثر کرکے خدا کا کلام کہا گیا ہے جیسے رومیوں کے ۳ باب کی ۲ انجیل میں تین مختلف مکان پر بیان ہوا کہ زبور کی آیتیں سیدھی روح القدس کی الہام سے لکھی گئیں اعمال کے پہلا باب کی ۱۶ مرقس کے ۱۲ باب کی ۳۶ عبرانیوں کے خط کے ۳ باب کی ۷ مقدس پطرس فرماتا ہے نبوت کے بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح قدس سے بلائے بولتے ہیں اور کہ مسیح کی روح نبیوں میں تھی دوسرے پطرس کا پہلا باب ۲۱ پہلے پطرس کے پہلے باب کی ۱۱ پولوس رسول کہتا ہے کہ ہم اِنسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کی سکھلائی ہوئی غرض روحانی باتیں روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں پھر دوسرے مقام میں بھی رسول کہتا ہے کہ ہر ایک کتاب جو الہام سے ہے تعلیم کی اور الزام کی اور سدھارنے کے اور راستبازی میں تربیت کرنیکے واسطے فایدہ مند ہے پہلے قرنتیوں کے ۲ باب کی ۱۳ اور دوسرے طمطاؤس کے دوسرے باب کی ۱۵و۱۶ پولوس یہہ بھی بیان کرتا ہے کہ اُسکی تعلیم آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام تھا پہلے تسلونیقیوں کے دوسرے باب کی ۱۳ اور خود ہمارے خداوند یسوع مسیح نے بارہ دفعہ پاک نوشتوں کی نسبت ایسا بیان کیا کہ اُنکو مستقل سند سمجھا جاوے مثلاً اُسکا قول اُنکی نسبت یہہ تھا کہ یہہ لکھا ہے کیا تمنے نہیں پڑھا وغیرہ اِن باتوں اور اَور آیتوں سے بیشک یہہ سمجھا جاتا ہے کہ ہمکو نہایت ادب کے ساتھ پاک نوشتوں کی طرف دیکھنا چاہیے اور اُنکی شہادت کو ماننا چاہیے اور اُنکو خدا کی ذات اور مرضی کے علم کا خاص چشمہ سمجھنا چاہیے لیکن اِس بیان سے اور اَور آیتوں سے ہمپر فرض نہیں معلوم دیتا کہ ہم پاک نوشتوں کے ہر ایک علیحدہ بیان کو ہر ایک کتاب کو آیت اور لفظ کو الہی تاثیر سے لکھا ہوا سمجھیں بڑے نامور فاضل لوتھر صاحب پیدایش کی کتاب کی تفسیر میں یوں فرماتے ہیں کہ الفاظ (خدا نے کہا) سے یہہ ضروری نہ سمجھنا چاہیے کہ خدا کی طرف سے کوئی بیان معجزہ کی طور پر آیا یا آسمان سے کوئی آواز سنائی دی بائبل میں بیان نہ ہوا داؤد اور شمسون کی نسبت

کہ خدا کی روح اُن پر اُتری اور وقت بوقت اُنکو ابھارنے لگی پہلے صموئیل کے ۱۰ باب کی ۱۰ قاضیوں کی کتاب کے ۱۴ باب کی ۵ و ۶ لیکن اِس بیان سے یہہ نہیں ثابت ہوتا کہ یہہ تاثیر روح القدس کی انکی کلام اور فعل تک پہونچی تھی یا انکو بڑے بڑے اور خوفناک گناہوں سے بچاتی تھی خداوند یسوع مسیح کے رسول پنتی کوست کی دن میں جُدی جُدی آگ کیسی زبانوں سے ممتاز ہوئے اور روح القدس سے بھر گئے لیکن اِس سے یہہ نہیں معلوم دیتا کہ وہ غلطی سے بالکل پاک ہوگئے بلکہ ہم صاف جانتے ہیں کہ وہ کبھی کبھی بیراہ ہو سکتے تھے اور کبھی کبھی ہو بھی گئے اور وہ بڑی ایسے معاملوں میں تھی جو کہ روزمرہ کے فرائض کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں چار دفعہ مسیح خداوند نے انسے روح القدس کا وعدہ کیا اور جب خداوند آسمان پر صعود کر گیا تو اُسنے انسے یہہ وعدہ فرمایا کہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں دنیا کی آخر تک یہہ وعدے خداوند کے اُن کے ساتھ پورے ہوئے لیکن تو بھی وے آخر تک ہماری مانند انسان رہے جو اس کے بس میں اور رائے اور عمل میں خطا کرنے میں دیکھو اعمال کی کتاب کے ۱۱ باب کی ۱۵ پھر اعمال کے ۱۵ باب کی ۳۶ سے ۴۱ تک گلاتیوں کے خط کے دوسرے باب کی ۱۱ شاید بعضے علمادین کہینگے کہ یہہ استعداد غلطی کرنے کی اُن کی تصنیف تک نہیں پہونچتی تھی کہ انہوں نے سچ مچ غلطی کی میں ایسا بے ادب نہیں ہوں کہ انکی نسبت کہوں اور میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ بڑے سے بڑے عالم اور فاضل لامذہبوں نے اُن کے بیان یا تعلیم میں ابھی تک ایک بھی غلطی ثابت نہیں کی لیکن میں اِس بات کا بیان کر رہا ہوں وہ یہہ ہے کہ جبکہ انہوں نے اپنی زندگی میں غلطی کی تب ناممکن نہیں ہے کہ اپنی تصنیف میں بھی غلطی کرتے روح القدس کی تاثیر نے انکو زندگی کے خیال و کار میں غلطی سے مستثنا نہیں کیا تب ہم کیوں سمجھیں کہ اُس تاثیر نے انکو پاک نوشتوں کے لکھنے میں بالکل غلطی سے مستثنا کیا بائبل میں ایسی کوئی آیت نہیں ہے جس سے بلا تاویل یہہ سمجھ سکیں کہ ہم انکی ساری تصنیف کو ادنی ادنی امر کی نسبت بھی بالکل الٰہی اور غلطی سے پاک خیال کریں بائبل کے مصنفوں نے بیشک الہام کا دعوی کیا لیکن اگر ہم اُن کے دعوی پر غور کریں اور زبان کے عام قاعدے اور علم معانی اور نکتہ گیری اور نکتہ سنجی کے قاعدے سے اُن کو دیکھیں ہمکو بخوبی ثابت ہوگا کہ اُنکا دعوی اِس قسم کا نہیں ہوا کہ وہ اپنے آپکو انسانی کمزوری سے بالکل خالی جانتے تھے اُنہوں نے ضرور دعوی کیا کہ ہم خدا کی پاک روح کی مدد سے لکھ رہے ہیں اور ہم الٰہی پیغام اور خوشی کی خبر پہونچا رہے ہیں لیکن اِس سے یہہ نہیں ثابت ہوتا کہ انکا ہر ایک کلام انسانی سمجھ سے باہر ہوا اور گویا آسمانی آواز سے کہا گیا ہے + راقم ح

اخبارات ملکی و ولایتی

لنڈن ۲۲ جولائی ۱۸۷۸ء - لارڈ ہارٹنگٹن صاحب کی تحریک ۹ و ۲ ماہ حال تک ملتوی کی گئی +

لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب کو خطاب نایٹ آف دی گارٹر عطا ہوا +

دربار عام میں کرنل سٹینلی صاحب نے کہا کہ فوج ہند مقیم سایپرس کو مملکت کی مستقل فوج پر اضافہ کرنیکا ارادہ نہیں ہے فوج مذکور سایپرس میں اُسی اصول پر رہیگی جس پر وہ مالٹا میں تھی - بجائے اُسکے ہندوستان میں اور فوج بھرتی کرنے کی نیت نہیں ہے - لارڈ کرینبروک صاحب نے دربار عام میں ایک سوال کے جواب میں اِس امر کا اقبال کیا کہ ابتدا میں قحط زدگان میسور کی دستگیری بوجہ شدت قحط نہیں ہو سکی اور تخمینہ جات نوتیدگی کے پیش کرنیکا وعدہ کیا لیکن یہہ بھی کہا کہ یہہ ضرور نہیں ہیں کیونکہ قابل اعتبار حالات کا ملنا ناممکن تھا +

سرگارنٹ وولزلی صاحب سایپرس میں پہونچ گئے ہیں +

لنڈن ۲۳ جولائی ۱۸۷۸ء لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب کو جناب ملکہ معظمہ نے بمقام آسبورن خطاب گارٹر عطا فرمایا - سرگارنٹ وولزلی صاحب نے ایک فرمان شاہی صادر فرمایا ہے جس میں وعدہ فرمایا ہے کہ جزیرہ سایپرس میں اصلاحات کیجاینگی اور وہاں کی خوشحالی و فارغ البالی میں ترقی دیجاینگی - کونسل وزارت ہند میں بجائے سرگارنٹ وولزلی صاحب کے میجر جنرل ناسٹر صاحب مقرر ہوئے +

لنڈن ۲۴ جولائی ۱۸۷۸ء - لارڈ سالسبری صاحب کو اعزاز نایٹ آف دی گارٹر عطا ہوا ہے - کل شب دربار عام میں مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے اپنی تحریک نسبت مسودہ قانون اخبارات دیسی پیش کی جس تعجیل اور اخفاے رائے کے ساتھ ایکٹ مذکور پاس ہوا اُسکو صاحب موصوف نے ناپسند کیا اور اِس امر سے انکار کیا کہ دیسی اخبارات اپنی تحریرات میں وفادار نہیں ہیں اور کہا کہ یہہ نیت نہیں ہے کہ گورنمنٹ ہند کے مقابلہ میں گورنمنٹ برطانیہ سے اپیل کیا جائے - اسیواسطے رزولیوشن بہت نرم ہے اور اسکی منظوری کے یہہ معنے ہونگے کہ تجاویز گورنمنٹ ہند لپسند ہوئیں - سر جارج کیمبل صاحب نے رزولیوشن کے نرم ہونیکا افسوس کیا مسٹر سمالٹ صاحب نے کہا کہ تمام اخبارات ہند برابر محتاط نہیں ہیں - مسٹر شاو نورتھ کوٹ صاحب نے کہا کہ تحریک مذکور دانشمندانہ

نہیں ہو اور اِس سے گورنمنٹ ہند کو کمزوری ہو جاتیگی تاہم گورنمنٹ مذکور کو لکھا جائیگا کہ قاعدہ کے طور پر رپورٹ کرے۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے اِس اتفاق کو نامنظور کیا کیونکہ اُنھوں نے کہا کہ رپورٹ تو تین سال (۱۲ مہینے ۵) کی پرانی ہو جائیگی۔ انجام کار تحریک مذکور کو ۲۰۰ ممبران دربار نے بمقابلہ ۱۵۲ کے نامنظور کیا +

لنڈن ۲۵ جولائی ۱۸۷۸ء۔ دربار عام کی ایک منتخب کمیٹی اِس غرض سے مقرر ہوئی ہو کہ انتظامات روانگی و کار برآری از سپاہ ہند بہ ممالک خارجہ کی نسبت تحقیقات کرے +

روم ۲۴ جولائی ۱۸۷۸ء۔ اخبارات اٹلی اُس جوش و خروش کو ناپسند کرتے ہیں جو وہاں کے باشندوں میں ٹرسٹی اور ٹایرال کی نسبت ہو رہا ہو۔ معاملات کے پیچیدہ ہو جانے کے اندیشہ سے وزرائے اٹلی نے اسٹریا سے اظہار اِس امر کا کیا ہو کہ تحریک متذکرہ صدر سے ہمکو کچھ تعلق نہیں ہو +

لنڈن ۲۵ جولائی۔ اخبار ٹایمس بیان کرتا ہو کہ وہ تبدیلی جو انگلنڈ کی خواہش ہو کہ صوبجات ایشیا ٹرکی میں کیجاوے سو یہ ہو کہ وہاں کا حاکم مقرر میعاد تک رہا کرے اور عدالت کے حاکم ایسے مقرر کئے جاویں کہ اُن میں لیاقت عدالت کی ہو۔ اور محکمہ پولیس کا کوئی عمدہ بندوبست کیا جاوے۔ اور جو قانون اراضیات کے محاصل کا پیشتر جاری تھا وہ منسوخ کیا جاوے +

لنڈن ۲۶ جولائی۔ ہوس آف کامنس نے اِس بات کو منظور کیا کہ پرنس آرتھر فرزند حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ایک لاکھ روپیہ سالانہ بطور گذارہ کے دیا جاوے +

پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۵ اگست کو برخاست ہوگا +

یوپ کا ارادہ ہو کہ ایک مراسلہ گورنمنٹ انگلنڈ کیطرف روانہ کروں۔ وہ جوش جو اٹلی میں اسٹریا کی بابت ہوا تھا اب کم ہوتا جاتا ہو +

وینا ۲۷ جولائی۔ اسٹریا کی طرف سے صوبہ ہرزیگوینا و باسینا میں ایک مراسلہ بدیں مضمون روانہ کیا گیا کہ ہم اُن ہر دو صوبوں میں بطور دوستانہ داخل ہوتے ہیں اور یہہ بھی بیان کیا گیا ہو کہ داخل ہونیکی اجازت سلطان سے حاصل کر لی ہو اور حتی المقدور ہم اِن صوبجات کے باشندگان کی بہبودی و بہتری کرنے میں قاصر نہ ہونگے +

لنڈن ۲۰ جولائی۔ ہوس آف لارڈس اور ہوس آف کامنس میں فریکنز والٹف کے مخالف اُس تجویز کی بابت جو ٹرکی اور گورنمنٹ انگلنڈ کے درمیان ہوئی سوال و جواب میں گورنمنٹ انگلنڈ کو دق کرتے ہیں +

ہوس آف لارڈس میں لارڈ گرانبروک نے تجویز مذکورہ بالا کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ مخالفوں کو مناسب ہو کہ صاف طور سے ظاہر کریں کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے کونسی خاص بات میں غلطی کی ہو +

کل لارڈ میر نے لارڈ بیکنسفیلڈ اور لارڈ سالسبری اور پارلیمنٹ کے ممبران فرقہ کنسرویٹف منشن ہوس میں ایک بڑی ضیافت کی۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے ضیافت میں ایک سپیچ بیان کی جس میں صاحب موصوف نے انکار کیا کہ کانفرنس نے یونان کو اُسکی حالت سابق پر چھوڑ دیا۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ کانفرنس یونان کے فواید پر غور کرتی رہی۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے سلطان روم کی بڑی تعریف کی اور کہا کہ وہ عہد جو ٹرکی اور انگلنڈ کے درمیان ہوکر ہر جو ان کو تصدیق ہو

وہ عمدہ نتایج پر مبنی ہو۔ کیونکہ عہد برلن یورپ میں امن قایم رکھنے کے لئے کافی نہیں تھا۔ اور یہہ بیان کیا کہ وہ بوجھ جو یورپ کی حالت کے باعث انگلنڈ پر ہو اُسمیں ٹرکی اور انگلنڈ کی تجاویز سے کمی ہوگئی ہو نہ کہ بقول بعض لوگوں کے کہ انگلنڈ پر بھاری بوجھ پڑ گیا ہو + اور بیان کیا کہ جب جنگ سباسٹپول ہوا اگر اُسوقت انگلنڈ اپنی باتوں پر قایم رہتا تو اُسوقت جنگ نہوتا +

لنڈن ۲۹ جولائی۔ مارکوئیس آف لارن نے علاقہ کنیڈا ملک امریکہ میں گورنر جنرل کے عہدہ کو منظور کیا +

ملک ٹرینسوال علاقہ گڈہوپ میں آجکل سخت جنگ جاری ہو اور انگریزی فوج نے کسیقدر نقصان اُٹھایا ہو +

وینا ۲۹ جولائی۔ آج صبح کو فوج اسٹریا صوبہ باسینا و ہرزیگوینا میں داخل ہوگئی اور کسیطرح کی مزاحمت دخل یابی میں کسی نے نہیں کی +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

کرنل جے ڈبلیو الیفنسٹین کمشنر ڈپٹی کمشنر انبالہ نے ۱۲ جولائی ۱۸۷۸ء سے ۲ ماہ ۲۸ یوم کی رخصت حاصل کی +

کپتان ڈبلیو وی ایس وننگ افسر واجبنٹین جمنٹ ۲۵ پنجاب نیٹو انفنٹری معہ اپنے دیگر کار متعلقہ کے کرنل ہن کے ایام رخصت میں انبالہ کے قایم مقام کمشنر ڈپٹی کمشنر مقرر ہوئے ہیں +

کپتان جے بی ہچنسن قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ جہلم

سے ۱۰ جولائی سنہ [illegible]ء سے ۲ ماہ و ۲۴ یوم کی رعایتی رخصت حاصل کی +

مسٹر اے ایف پی ہارکورٹ ڈپٹی کمشنر لاہور کی رعایتی رخصت میں دس یوم اور زیادہ کئے گئے ہیں +

پادری جے اے سمتھ چپلین امرتسر ماہ اگست و ہفتہ اول ستمبر سنہ [illegible]ء سے پادری ڈبلیو ایچ تھراپ کے ایام رخصت میں لاہور کے قایم مقام چپلین مقرر ہوئے۔ پادری ڈبلیو کین پادری جے اے سمتھ قایم مقام چپلین لاہور کے بجائے امرتسر کے قایم مقام چپلین مقرر ہوئے +

پادری ڈبلیو جوکس متعلقہ چرچ مشن سوسائٹی بجائے پادری اے ڈبلیو سمیع ۵ جون سے ۱۵۔ اگست سنہ [illegible]ء تک قایم مقام چپلین پشاور مقرر ہوئے +

مسٹر جے ڈبلیو سمتھ قایم مقام جج چیف کورٹ پنجاب نے ۵ اگست سنہ [illegible]ء یا تاریخ استعفادہ سے تین ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی +

پنڈت منوہر لال قایم مقام تحصیلدار رہتک کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم مندرجہ دفعہ ۳۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری عطا کئے گئے ہیں۔ اور یہہ اختیارات وہ قایم مقام تحصیلداری کے وقت میں استعمال کرینگے +

جناب نواب لفٹنٹ گورنر نے بموجب دفعہ ۹ ایکٹ نمبر ۹ سنہ [illegible]ء محمد سراج الدین حیدر خان جاگیردار فرخ نگر واقع ضلع گورگانو کو تین سو کی مالیت کے مقدمات کا اختیار دیا ہی +

مسٹر اے کرسٹی اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ رخصت سے واپس آنے پر بجائے ایف ڈی کینگ ہام قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ پشاور مقرر ہوئے ہیں +

جناب نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے مسٹر اے کرسٹی قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ پشاور کو مجسٹریٹ درجہ دوم و سوم کے احکام کی اپیل کی سماعت کا اختیار عطا کیا گیا +

حضور گورنر جنرل ان کونسل نے مسٹر جے ڈبلیو سمتھ سی ایس کے ایام رخصت یا تا انیدہ احکام تک مسٹر ڈی جی بارکلی سی ایس ایم اے بیرسٹرایٹ لا کو قایم مقام جج چیف کورٹ پنجاب مقرر فرمایا +

لودیانہ

یہہ ہفتہ خوب برسات میں گزرا اور وقتاً فوقتاً خوب ہی بارشیں ہوئیں تین سال بعد اس ہفتہ میں برسات کی اصلی کیفیت نظر آئی ہی خدا کرے یوں ہی برسات کا انجام ہو۔ بارش کی کیفیت تاریخوار ذیل میں درج کیجاتی ہی ۲۶ جولائی کو۔ ایک انچہ۔ ۲۹ کو ۲۴۔ انچہ ۳۰ کو۔ ۱۱۔ ۱۸۔ انچہ۔ ۳۱ کو ۱۱۔ ۲۵۔ انچہ میزان کل ۲ انچہ ۸۸ +

۲۷ جولائی کو ایک بدمعاش لوچہ بازار سے روپیہ اوڑاتا ہوا انور خان سارجنٹ نے گرفتار کیا جسکے پاس بہت سا نقد روپیہ برآمد ہوا اور تحقیقات در پیش ہی +

ایک عورت ضلع جالندھر کی اپنے صغیر سن خاوند کے گھر سے زیور لیکر فرار ہوئی اور ارادہ کیا کہ لودیانہ میں جاکر ریل پر سوار ہوں۔ یہاں اسٹیشن پر کانٹے والے کے جھونپڑے میں آکر ٹھہری اُس نے عیاری سے اُسکا تمام زیور اوتار لیا اور اپنے گھر بھیجدیا۔ عورت کے استغاثہ پر لالہ سولراج صاحب کوتوال شہر نے بڑی کوشش سے تمام زیور برآمد کرایا ہی مقدمہ عدالت میں زیر تجویز ہی +

محکمہ انریری مجسٹریٹ کے ششماہی نقشہ سے معلوم ہوا کہ جناب شہزادہ محمد نادر شاہ صاحب انریری مجسٹریٹ درجہ دوم نے ۔۔۔۴۰ مقدمہ فیصل کئے شہر کے لوگ شہزادہ صاحب کے انصاف کے ثناخوان ہیں +

جو دعوی شاہزادہ ابو القاسم صاحب رسالدار بہادر نے شاہزادہ اسد اللہ صاحب پر ازالہ حیثیت عرفی کا دایر کیا تھا وہ عدالت میں خارج ہوا +

عرصہ سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی تجویز ہی کہ شہر کی مویشیوں کے لئے ایک چراگاہ مقرر کیجاوے حقیقت میں بات تو خوب ہی اگر منتظم بھی کوشش کریں تو شہر کو آرام ہوجاوے +

آج سے بورڈنگ مشن سکول میں دو ماہ کی تعطیل ہوگئی +

میونسپل کمیٹی شہر کی صفائی کے لئے غور تو خوب کررہی ہی علاوہ ملازمان صفائی کے داروغہ چنگی اور ایک اور صاحب بھی نگران ہیں جب گلی کوچوں بلکہ بعض بازاروں کے فرشوں پر غور کیجاتی ہی تو افسوس آتا ہی معلوم نہیں کہ یہہ کیوں ایسی حالت ہی +

ہم سنتے ہیں کہ جب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کسی نالیکے پل یا فرش کے بنوانیکا حکم بھی دیدیتے ہیں تو مہینوں باہر تجویزیں ہوتی رہتی ہیں خیر اب تو برسات کا عذر خوب ہوگیا +

اطلاع

ہمارے پاس اکثر غزلیں برائے درج ہونے اخبار کے آتی ہیں سو جنکے خط صاف ہوتے ہیں وے تو بخوشی درج ہوجاتی ہیں اور جو بدخطی کے باعث پڑھی نہیں جاتی مجبور آرہجاتی ہیں آیندہ کو سب صاحب خیال رکھا کریں کہ غزل خوشخط لکھکر روانہ کیا کریں ورنہ شاکی نہ ہوں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا